[1996] سپریم کورٹ رپوٹس6.S.C.R

ازعدالت عظمی

آل اوریسا الیکٹریکل ورکرز یونین

بنام

اسٹیٹ آف اوریسا اور دیگران

20 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

سروس کا قانون:

ریٹائرمنٹ — ریاست اڑیسہ کے تحت ملازمین — کلاس III اور اس سے اوپر اگرچہ ہنر مند یا انتہائی ہنر مند ہیں جو ریٹائرمنٹ کے لیے 60 سال کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں — کلاس IV کے ملازمین اگرچہ ہنر مند، نیم ہنر مند یا انتہائی ہنر مند ہیں لیکن وہ 60 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے فائدے کے حقدار ہیں۔

ریاست اڑیسہ بنام ادونت چرن موہنتی اور دیگر [1995] ضمیمہ 1 ایس سی سی 470 اور ریاست اڑیسہ بنام ارنب کمار دتہ، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 516 کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 12717۔

1996 کے او اے نمبر 1087 میں کٹک میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 21.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کی طرف سے مسز اندرا جے سنگھ، بھارت سنگال اور میسر کی انیتا چنوئے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس عرضی میں فاضل سینئر وکیل محترمہ اندرا جے سنگھ نے آئی ڈی 1 پر جسٹس ایم ایم پنچھی اور جسٹس کے وینکٹا سوامی پر مشتمل بنچ کے سامنے دلیل دی ہے، جسٹسوں اور ججز نے اس معاملے کو اس بنچ کے پہلے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے بھیج دیا ہے جس میں جسٹس شری ہنسر یا ممبر تھے۔ نتیجتاً، اسے 5 اگست 1996 کو معزز جسٹس جی این رے اور معزز جسٹس ہنسار یا پر مشتمل بنچ کے سامنے پیش کیا گیا، جنھوں نے ریاست اڑیسہ بنام ادونت چرن موہنتی اور دیگر [1995] ضمیمہ 1 ایس سی سی 470 میں دیے گئے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے

معاملہ دوبارہ ہمارے پاس بھیج دیا ہے۔ہم نے سوچا کہ ریاست اڑیسہ کے فیصلے بنام ارنب کمار دتہ، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 516 اور موہنتی کے معاملے کے فیصلے کے درمیان تنازعہ تھا۔ دونوں فیصلوں کو دیکھ بذریعے کے بعد ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خیالات میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ دوسری طرف اے کے دتہ کے معاملے میں بنچ نے موہنتی کے معاملے میں فیصلے کی پیروی کی ہے۔

محترمہ اندرا جے سنگھ نے دعوی کیا ہے کہ حکومت نے مختلف طبقوں کے افراد، یعنی الیکٹریشن، پلمبر، ماسٹری، فٹرز گریڈ II، رولر میکینک، میکینک، وائر مین وغیرہ کو 60 سال کے فائدے کے حقدار ہنر مند کارکنوں کے طور پر سمجھا ہے اور یہ کہ موہنتی کے معاملے میں فیصلے پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ہم یہ نہیں سمجھتے کہ قابل وکیل اپنی اطاعت میں درست ہے۔ہم نے ریاست اڑیسہ میں کام کرنے والے پورے سروس قوانین اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ مختلف ہدایات پر بھی قواعد کے قاعدہ 71 (اے) کے نوٹ کے ساتھ غور کیا ہے۔ہم نے مختلف افراد کی درجہ بندی کی ہے جو 60 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے اہل ہیں اور ایسے ملازمین جو کلاس III اور اس سے اوپر کے درجے میں فٹ ہوئے ہیں، اگرچہ وہ ہنر مند یا انتہائی ہنر مند ہیں، وہ ریٹائرمنٹ کے لیے 60 سال کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں۔انہیں 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر ریٹائر ہونا ضروری ہے جبکہ چوتھے درجے کے ملازمین، اگرچہ صرف ہنر مند، نیم ہنر مند یا انتہائی ہنر مند ہیں، 60 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حقدار ہیں۔اس نقطہ نظر میں، ہماری رائے ہے کہ موہنتی کے معاملے میں فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document